(Jesus and Mary Magdalene)

یسوع اور مریم مگدلینی

کیا انہوں نے پوشیدگی سے شادی کی؟

محترمہ (مسز) یسوع

کیا ۲۰۰۰ سالوں تک تاریخ غلط رہی ہے؟........کیا کوئی محترمہ (مسز) یسوع تھیں؟ ''دی جیزس فیملی ٹومب'' (ڈسکوری چینلس ٹی وی ڈاکیومنٹری) میں ہدایت کار سمچا جیکو بوویسی دعویٰ کرتے ہیں کہ ''گواہی'' (ثبوت) ہے کہ یسوع اور مریم مگدلینی حقیقت میں شادی شدہ تھے اور ان کا یہودا نام کا ایک بیٹا تھا۔

(عالم جیکو بوویسی کی گواہی کے بارے میں عالم کیا کہتے ہیں یہ جاننے کے لئے مضمون ''دی جیزس فیملی ٹومب'' دیکھیں)

جیکو بوویسی یسوع اور مریم (مگدلینی) کے بیچ امکان پر مبنی رومانس کا رشتہ مان لینے والے پہلے ہی نہیں ہیں۔ فلم ''دی لاسٹ ٹمپٹیشن آف کرائسٹ'' (یسوع کی آخری آزمائش اور کتابیں، جیسے ''ہولی بلڈ، ہولی گریل'' پاک لہو اور پاک کنگھی بنانے والے کی ریتی) اور ''دداونسی کوڈ'' نے بھی یسوع اور مریم (مگدلینی) کے بیچ پوشیدہ رشتے کو اپنے مضمون کا مرکز بنایا۔

''دداونسی کوڈ'' کی شروعات اصلیتوں کے ایک صفحے سے ہوتی ہے جو کہ قصّے کہانیوں والے مضمون کے ناول کی طرح اپنے سب ہی دعوؤں میں سچے معلوم ہوتے ہیں۔ اس کتاب میں ''نیویارک ٹائمس'' کی سب سے زیادہ بکنے والی کتابوں کی فہرست میں سارے رکارڈوں کو توڑ دیا ہے اور ایک زبردست بااثر تصویر (فلم) میں تبدیل کر کے پیش کر دیا ہے۔ مصنف (ناول نگار) ڈین براؤن کی اصلیت کی چالاکی سے عکاسی کو افسانہ نویسی میں ڈھال کر انہوں نے بہت سے پڑھنے والوں کو قائل کر دیا ہے کہ یسوع اور مریم مگدلینی درحقیقت شادی شدہ تھے اور ان کے ایک بچہ تھا (''مونا لیسا ز اسمرک'' (مونا لیسا کی بھدّے طریقے کی مسکراہٹ) دیکھیں) لیکن یہ رومانس آلودہ دعویٰ بس کتابوں اور تصویروں (فلموں) کو بیچنے کا ہنگامہ بھر ہے یا اس کے لئے کوئی تواریخی سہارا بھی لیا گیا۔

بھید آلودہ مریم

اس سے پہلے کہ ہم یسوع اور مریم مگدلینی کے بیچ امکانات پر مبنی رومانس کی گواہی (ثبوت) کی جانچ کریں، ہم اس گلیلی چھوٹے سے قصبے مگدیلا کی شخصیت مریم پر نظر ثانی کریں۔ شروع کرنے پر ہم ایک سوال پوچھتے ہیں کہ قدیمی دستاویز اس کے چال چلن اور اس کے ناصرت کے یسوع کے ساتھ رشتے پر کیا روشنی ڈالتے ہیں؟ نئے عہد نامے کی انجیلیں مگدل کی مریم کے بارے میں لکھی سب سے پرانی تحریروں کے ریکارڈ ہیں۔ انجیلیوں میں مریم کا ذکر اس عورت کی شکل میں کیا گیا جسے یسوع نے آسیبی اثرات سے چھڑایا۔ متّی، مرقس، لوقا اور یوحنا کی انجیلیں مریم کو یسوع کی پیروکار یا مرید کی

حیثیت سے پیش کرتی ہیں، جس میں ان کی تعلیم وہدایت پر توجہ دی، ان کی مالی ضروریات پوری کیں، ان کے مصلوب ہونے کی شاہد رہی اور تین دنوں بعد انہیں زندہ دیکھنے میں اوّل رہی۔

کچھ نے کہا ہے کہ مریم مگدلینی ایک طوائف تھی، لیکن نہ تو رسول اور نہ ہی شروعاتی کلیسیا اس کے بارے میں یسوع کی ایک قریبی شاگرد سے زیادہ اور کچھ نہیں بتاتے۔ اس کے طوائف ہونے کا خیال چھٹی صدی میں وجود آیا، جب پوپ گریگری (پہلے) نے اس کی پہچان لوقا (۷:۳۷) میں ذکر کی گئی اور اس عورت کی صورت میں کی گئی جس نے یسوع کے پیر عطر سے دھو کر اپنے بالوں سے پونچھے۔

حالاں کہ پوپ کا نظریہ اس اصلیت سے متاثر ہے کہ یسوع نے اس میں سے سات بدروحوں کو نکالا تھا، بائبل کے کسی عالم نے بھی مریم مگدلینی کا لوقا والے حصے عورت سے کوئی تعلق بتانے کی جرأت نہیں کی ہے۔ اس کے علاوہ نئے عہد کی انجیلیں بھی یسوع اور مریم مگدلینی کے بیچ رومانس سے متعلق یا جسمانی رشتے (عورت مرد کے) کی طرف اشارہ نہیں کرتیں۔

اس لئے سازشی نظریے والوں کو یہ خیال کہاں سے ملا؟ یہ سب اٹکل بازی والا اندازہ کیوں؟ اس کے لئے ہم غیر مسیحی کہے جانے والے جادو ٹونے والے ملحدوں کے ذریعے نئے عہد نامے کی ۱۰۰-۲۰۰ سالوں کے بعد لکھی انجیلوں کے دستاویزوں کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ (دیکھیں: ''غیر مسیحی یا ملحدوں والی انجیلیں'') یہ تحریریں نئے عہد نامے کا حصہ نہیں ہیں، اور شروع کے مسیحیوں کے ذریعے لامذہبی ہونے کی وجہ سے رد کر دی گئی تھیں۔ جو یسوع اور مریم مگدلینی کے بیچ رومانس آلودہ رشتے کی بابت لکھتے ہیں، وہ ان دو دستاویزوں کے کچھ حصوں کا بیان کرتے ہیں یعنی۔ مریم کی کتاب اور فلپ کی کتاب۔ ہم ان حصوں کو دیکھیں۔

مریم مگدلینی کی کتاب

یہ رائے کہ مریم مگدلینی یسوع کے لئے خاص تھی بنیادی طور پر مریم کی کتاب سے لیا گیا ہے۔ یہ ملحد کی کتاب نئے عہد نامے کا حصہ نہیں ہے، اور اسے ایک انجانے مصنف نے دوسری صدی کے بیچ لکھا یا پھر قریب ایک سو پچاس سال یسوع کی وفات کے بعد لکھا۔ مریم سمیت کوئی آنکھوں دیکھی گواہیاں اس کے لکھے جانے تک قریب ۱۵۰ سال بعد زندہ رہی ہوں گی۔ اتنے بعد کی تاریخ کا مطلب ہے کہ مریم کی کتاب یسوع کی آنکھوں دیکھی گواہی کے ذریعے نہیں لکھی گئی ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ اسے کس نے لکھا۔

مریم کی کتاب کی ایک آیت مریم مگدلینی یسوع کی چہیتی شاگرد تھی، اس کا حوالہ دیتی ہے کہ یہ کہتے ہوئے کہ انہوں نے ''ہم سے زیادہ اسے پیار کیا'' (مطلب ان کے شاگرد) ایک دوسری آیت میں مانا گیا کہ پطرس نے مریم کو بتایا، ''بہن ہم جانتے ہیں کہ نجات دہندہ نے کسی دوسری عورت کے مقابلے میں تمہیں زیادہ پیار کیا۔'' تو بھی مریم کی کتاب میں مریم مگدلینی اور یسوع کے بیچ رومانس یا عشق یا مرد عورت کے جسمانی رشتے کے بارے میں بتاتے ہوئے کچھ بھی نہیں لکھا گیا ہے۔

فلپ کی کتاب

''ڈ داونسی کوڈ'' اپنے دعوے کو اس بات کی بنیاد پر ٹھہراتی ہے کہ یسوع اور مریم شادی شدہ تھے اور ان کے پاس ایک بچہ تھا، یہ بنیادی طور پر فلپ

کی ملحد والی کتاب کی واحد آیت اشارہ کرتی ہے کہ یسوع اور مریم ''ساتھی'' تھے۔ یہ آیت یوں کہتی ہے: (جہاں دستاویز کے الفاظ غائب ہیں یا پڑھ نہیں ملتے وہاں بریکٹ نظر آتے ہیں۔)

''تین عورتیں ہمیشہ اس مالک کے ساتھ چلتی تھیں: مریم اس کی ماں ()، بہن () اور مگدلا کی مریم جو اس کی ساتھی یا ہمنوا کہلاتی تھی (کوئنونا کس) کیوں کہ ''مریم'' اس کی بہن کا نام ہے، اس کی ماں اور اس کی ہمنوا (کوئنونا کس)۔''

''دا ونسی کوڈ'' میں قصے کہانی کے ماہر سر لیہ ٹبنگ لفظ ہمنوا (کوئنونا کس) پر کہتے ہیں کہ اس کے معنی شریک حیات بھی ہوسکتا تھا: لیکن عالموں کے مطابق اس کا ترجمہ (مطلب) فرق ہے۔ بات شروع ہو تو یونانی نئے عہد نامے میں لفظ ''گنے'' کا عام طور پر اس کا استعمال ہوا ہے، نہ کہ ''کوئنونا کس'' کا۔ بین وودرنگٹن (تیسرے) نے ''ببلکل آرکیالوجیکل رویو'' میں اسی نکتے پر زور دیا۔

''ایک دوسرے یونانی لفظ ''گنے'' نے اسے صاف کر دیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر کچھ ایسا ہی ہو کہ یہاں پر لفظ ''کوئنوناس'' کے معنی ''سسٹر'' یعنی ''بہن'' روحانیت کے مطلب میں ہوں کیوں کہ سخن و ادب میں اسی لئے اس کا استعمال ہوا ہوگا۔ کسی بھی معاملے میں یہ خاص تحریر صاف صاف نہیں بتاتی ہے نہ ہی سمجھاتی ہے کہ یسوع شادی شدہ تھے، اور بھی یہ کہ مریم مگدلینی سے ان کی شادی ہوئی۔

فِلِپ کی کتاب میں ایک واحد آیت ہی بتاتی ہے کہ یسوع نے مریم (مگدلینی) کا بوسہ لیا۔

''مگدلا کی مریم () کی ہمنوا ہے۔ شاگردوں سے کہیں زیادہ () نے ()۔ () نے اکثر اس کے () پر بوسہ لیا۔ دوسرے () نے اس سے کہا، تم اسے ہم سب سے زیادہ پیار کیوں کرتے ہیں۔

پہلی صدی میں دوستوں سے ملتے وقت بوسہ لینا عام تھا، اور جنسیت کی خواہش کے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا۔ پروفیسر کیرین کنگ اپنی کتاب ''دی گاسپیل آف میری مگدلا'' کی مریم کی کتابیں انجیل میں تفصیل سے بیان کرتی ہیں کہ فلپ میں بوسہ سنگ ساتھ کا پاکیزہ بوسہ تھا۔

لیکن شاید سب سے اہم اصلیت یہ ہے کہ فلپ کی کتابیں انجیل نئے عہد نامے کے چشم دید گواہوں کے حساب سے قریب دوسو سال کے بعد ایک انجانے مصنف کے ذریعے لکھی گئی تھی (دیکھیں، ''از دی نیو ٹیسمنٹ رلائبل؟'' کیا نیا عہد نامہ بھروسے مند ہے اور ''مونا لیسا ز اسمرک'' مونا لیسا کی نخریلی مسکراہٹ'')

ان سوالیہ تصانیف سے الگ یہ بھی غور کرنے کے لئے اہم ہے کہ دوسرا کوئی تواریخی دستاویز نہیں ہے جو اکساتا ہو کہ یسوع اور مریم (مگدلینی) کا آپس میں کوئی رومانی رشتہ تھا مدتوں سے کوئی تواریخ لکھنے والا، یہودی تواریخ لکھنے والا یا مسیحی قدیمی تواریخ لکھنے والا ایسے رشتے کا ذرہ بھر بھی نہیں لکھتا ہے اور مسیح کے ۱۰۰۔۲۲۰ سال بعد انجان مصنفوں کے ذریعے یسوع اور مریم کے بارے میں مریم اور فلپ کی دونوں لکھی گئی کتابوں کے حال کی تاریخ اور کافی پہلے کے نئے عہد نامے کے دستاویزوں کی روشنی میں جائزے کی ضرورت ہے۔

عالموں کا تصفیہ

کیا قدیمی کلیسیا نے یسوع کی تواریخ کو پھر سے لکھے جانے کی اپنی کوشش میں گواہیوں اور ثبوتوں کو نیست و نابود کر دیا ہوگا، یہی تو جیکو بویسی براؤن اور دوسرے، بہت سے نفسیات کے ماہر کر رہے ہیں لیکن کیا عالم اتفاق کرتے ہیں؟

ایک ہفتہ وار خبرنامے کا مضمون مشہور ومعروف عالموں کی رایوں کا تفصیل سے سیدھے سیدھے بیان کرتا ہے کہ یہ خیال کہ یسوع اور مریم مگدلینی شادی شدہ تھے کوئی تواریخی بنیاد پر قائم نہیں ہے۔ شاید ملحدوں نے محسوس کیا ہو کہ نیا عہد نامہ رومانیت کے معاملے میں تھوڑا جھجکا ہوا اور اسے تھوڑا سا مسالے دار بنا دیا گیا ہو یہ بچی کھچی مدھم پڑی یسوع کے ۱۱۰ سے ۲۰۰ سال بعد کی آیتیں کسی سازشی اصول کو بنیاد بنانے کے لئے ناکافی ہیں۔ پڑھنے کے لئے تو شاید مزیدار ہیں لیکن درحقیقت تاریخ نہیں۔

لیکن خود غیر فیصل رہ جاتی ہیں۔ شاید وہ تواریخ کو اور زیادہ مزے دار بنانا چاہتی ہیں۔ انعام سے زینت افروز ٹیلی ویژن کے صحافی فرینک سیسنو نے تواریخ کے ماہروں کی ایک مجلس سے سازشی اصولوں سے من موہ لینے والے لوگوں کے بارے میں دریافت کیا۔ وسکنسن کے عالمی ادارے کے عالم اسٹنلی کٹلر نے جواب دیا۔ ''ہم سب ان بوجھ پہیلیوں سے محبت رکھتے ہیں لیکن اس سے زیادہ ہم سازشوں سے انسیت رکھتے ہی۔''

یسوع اور مریم کے بارے میں بڑھا چڑھا کر کہی گئی ساری باتیں، یہ مسیحیت کے مخالفین کا کیا دھرا ہے جو اس کوشش میں رہے کہ مسیحی جسے شروع سے ہی ''خدا'' کا درجہ دیتے رہے وہ بس آدمی کو انسانیت کا سبق رٹاتا ہے۔ (اس کی زیادہ جانکاری کہ پرانے مسیحیوں کا یسوع کے لئے کیا نظریہ تھا، ''مونالیسا ز اسمرک''۔ ''مونالیسا کی نخریلی مسکراہٹ'' پر نظر ثانی کریں۔) مثال کے طور پر پُولُس رسول نے یسوع کے بارے میں کہا۔ ''اس نے، اگرچہ خدا کی صورت پہ تھا'' خدا کے برابر ہونے کو قبضے میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا، بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا۔''

(فلپّیوں ۲:۶، ۷)

یسوع کے سب سے قریبی شاگرد، ایک چشم دید گواہ نے یسوع کے بارے میں کہا۔

''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا......سب چیزیں اس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں.....اور کلام مجسم ہوا......اور ہمارے درمیان رہا۔''

(یوحنا ۱:۱، ۳، ۱۴ کے حصے)

حوالہ

۱۔ بین وودرنگٹن، ببلکل آرکیالوجی رویو، (۲۰۰۴ ''رویوز''، ۳۰۔ [۳] ۵۸۔۶۱، میں، جون)

۲۔ بابرا کنٹوروز اینڈ این انڈ روڈ، ''ڈیکوڈنگ 'ڈداونسی کوڈ''' نیوز ویک، ۸؍دسمبر ۲۰۰۳، ۵۴۔

۳۔ اسٹینلی کٹلر، انٹرویو و دفرینک سیسنو ''دی گلٹی مین: اے ہسٹارکل رویو''، ہسٹری چینل، ۶؍اپریل ۲۰۰۴۔